عزیز زبیدی۔ واربرٹن۔ شیخوپورہ گذشتہ سے پیوستہ

نکاح اور طلاق

(بلوغ المرام کا ایک باب)

٦٧ وعن عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال علّمنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التّشہّد فی الحاجۃ: ان الحمد للہ نحمدہٗ ونستعینہٗ ونستغفرہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا من یّھدِ اللہ فلا مضل لہٗ ومن یُّضللہ فلا ھادی لہ وأشہد ان لا الٰہ الا اللہ واَشہدُ انّ محمدًا عبدہٗ ورسولہ ویَقرأُ ثلاث آیات

رواہ احمد و (السنن) الاربعۃ وحسنہ الترمذی والحاکم

خطبۂ نکاح: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ (اہم اور ضروری) امور کے سلسلے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں جو خطبہ سکھایا یقین کیجیے! ہر قسم کی حمد و ثنا اللہ کے لیے خاص ہے (تو پھر) ہم (بھی) اس کی حمد کرتے ہیں۔ اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے (اپنی کوتاہیوں کی) معافی اور بخشش چاہتے ہیں اور اپنے نفس کے حملوں سے اللہ کی پناہ لیتے ہیں، جسے اللہ راہ پر ڈال دے اسے بھٹکا کوئی نہیں سکتا اور جسے وہ بھٹکا دے اسے راہ پر کوئی نہیں لا سکتا (سچے دل سے) گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی خدا نہیں اور محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس کے غلام اور رسول ہیں، پھر انھوں نے تین آیتیں پڑھیں۔

تشریح: کام کوئی ہو، کرنے سے ہوتا ہے، لیکن بندہ جو چاہے کر لے، نہیں ہوتا جب تک خدا نہ چاہے کیونکہ جو چاہے وہ کر گزرے اور کوئی بھی شے اس کے قبضہ اور اختیار سے باہر نہ ہو، ان خوبیوں کی مالک صرف اللہ کی ذات ہے۔ اس لیے فرمایا کہ اس کے ہی گن گائیں اور اسی سے مدد مانگیں کہ اللہ ہی حامی و ناصر رہے۔

نکاح کی تقریب مست تقریب ہے، اس پر فائز ہو کر کوئی یہ نہ سمجھے کہ بس جیت گئے کیونکہ ہزاروں جیت کر ہارتے ہم سب نے دیکھے ہیں۔ اس کے علاوہ اس تقریب میں یہ خطبہ اس امر کی ایک تلمیح بھی ہے کہ، یہ تقریب مبارک اس وقت ہوگی، جب خدا اور رسول کی تعلیمات اور ہدایات کو ملحوظ رکھا جائے گا ورنہ یہ جنت دوزخ میں تبدیل ہو سکتی ہے، یہاں یا وہاں یا دونوں جگہ۔

وہ کون ہے جس سے کوتاہی نہیں ہوتی، اس لیے فرمایا کہ خدا سے معافی کی دعا کرتے رہو کہ اس کے نتائج بد کے فتنہ سے آپ کو محفوظ رکھے بالخصوص نفس کی چیرہ دستیوں اور فتنوں سے بچائے رکھے۔ نفس کی یورش بڑی ظالمانہ ہوتی ہے اگر اللہ کی پناہ حاصل نہ ہو تو پھر اس سے بچنا مشکل ہے۔

سیدھی راہ خدا کا شاہی انعام ہے، مگر جسے وہ عنایت کر دے، اگر ہاتھ لگ جائے تو دونوں کی سرفرازیاں قدم چومتی ہیں ورنہ چاروں طرف محرومیاں استقبال کرتی ہیں اس لیے فرمایا کہ اس کے لیے خدا سے دعا کرتے رہو۔ کلمہ شریف پڑھنے کی ہدایت کی ہے تاکہ آپ کو یہ ملحوظ رہے کہ سیدھی راہ صرف وہی ہے جو کتاب و سنت نے بتائی ہے۔

تین آیات

۱۔ یا یھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ وخلق منھا زوجھا وبث منھما رجالا کثیرا ونساءً ج واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ط ان اللہ کان علیکم رقیبا۔ (پ۴۔ سورۃ النساء ع۱)

لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو تنِ واحد (آدم) سے پیدا کیا (یہ اس طرح پر کہ پہلے) اس سے اس کی بیوی (حوّا) کو پیدا کیا اور ان دو (میاں بیوی) سے بہت سے مرد و عورت (دنیا میں) پھیلا دیئے۔ اور جس خدا کا واسطہ دے دے کر تم اتنے کتنے کام نکال لیتے ہو اس کا اور رشتوں کا پاس ملحوظ رکھو کیونکہ اللہ تمہارا نگہبان ہے۔

اس سے منشاء نبوت یہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا کا واسطہ! اب جڑ گئے ہو تو پھر ٹوٹ نہ جانا۔

۲- یاایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللّٰہ حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون۔ (اٰل عمران ع)

مسلمانو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور اسلام ہی پر مرنا۔

اس سے آپ کی غرض یہ ہے کہ زندگی کے اس نئے دور میں خدا کو نہ بھولنا، مسلمان ہو کر مرنا۔ ان شاء اللہ پھر خوب گذرے گی۔

۳- یاایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللّٰہ وقولوا قولا سدیدا ہ یصلح لکم اعمالکم ویغفر لکم ذنوبکم ط ومن یطع اللّٰہ ورسولہ، فقد فاز فوزا عظیما (احزاب ع)

مسلمانو! اللہ سے ڈرتے رہو اور بات (بھی) کہو (تو راہ کی اور سیدھی، سچی، ایسا کروگے) تو خدا تم کو اعمال صالحہ کی توفیق دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جس نے اللہ اور رسول کا کہا مانا تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

یہ پڑھ کر آپ سے حضور یہ فرماتے ہیں کہ: ایجاب وقبول اور اچھے برتاؤ کا قول وقرار کیا ہے تو سچے دل سے کرو، پھر ان شاء اللہ تمہاری عائلی زندگی کامیاب رہے گی۔ اس پر ثابت قدم رہنے کے لیے خوف خدا ضروری ہے۔ خوف خدا رہا تو کبھی بھی تم ایک دوسرے سے شرمندہ نہیں ہوگے۔

۴- وعن جابر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ قال، قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم اذا خطب احدکم المراۃ، فان استطاع ان ینظر منھا الی ما یدعوہ الی نکاحھا فلیفعل رواہ احمد و ابوداؤد ورجالہ ثقات وصححہ الحاکم۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص عورت کو دعوت نکاح دینا چاہے، اگر اس کے لیے اس کا دیکھنا ممکن ہو تو اس کے دیکھنے کی چیز ہے ضرور دیکھ لے۔

اس روایت کی تائید اس روایت سے بھی ہوتی ہے جو ترمذی اور نسائی نے مغیرہ سے اور ابن ماجہ اور ابن حبان نے مسلمہ سے روایت کی ہے۔

۸ع وسلم عن ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه ان النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم قال لرجل تزوّج امرأة انظرت الیها قال لا، قال اذهب فانظر الیها۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا جو نکاح کرنے لگا تھا کہ کیا تو نے اسے دیکھا ہے۔ کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا، جا اور اسے دیکھ!

غرض یہ ہے کہ جب منگنی ہونے لگے تو بہتر ہے کہ اسے پہلے دیکھ لینا چاہیے، اس کے اخلاق، شکل وصورت وغیرہ کے سلسلے میں پہلے اطمینان کر لینا مفید رہتا ہے۔ گو یہ فرض نہیں ہے تاہم بعض طبائع کے لیے اس کی خاص اہمیت ہوتی ہے۔ دیکھنے کے لیے لڑکی اور سرپرستوں کی اجازت بھی ضروری نہیں ہوتی، جیسے بن پڑے اطمینان کر لے۔ ہاں دل اگر مطمئن ہو تو پھر اس کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں دیکھنا اس وقت جائز ہے جب نکاح کا سچا ارادہ ہو، تماشا اور چسکا مقصود نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ دلوں کے حالات سے باخبر ہے۔

ضروری اطلاع

● بہت سے احباب کی مدت خریداری اس شمارے کے بعد ختم ہو جائے گی۔ بطور اطلاع ان کے نام جانے والے پرچے پر "آپ کا چندہ ختم ہے" کی مہر لگا دی گئی ہے۔ اپنا پرچہ چیک کر لیں اور نوٹ فرمالیں کہ اس اطلاع کے بعد، پندرہ دن کے اندر اندر، آئندہ خریداری جاری رکھنے کی صورت میں سالانہ زرِ تعاون بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمادیں یا اگلے ماہ کا شمارہ) بذریعہ وی پی پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں ——— اور (خدانخواستہ) آئندہ خریداری جاری نہ رکھنے کی صورت میں دفتر کو اطلاع دیں کہ وی پی پی روانہ نہ کیا جائے۔

یاد رکھیے! وی۔پی۔پی واپس کرنا اخلاقی جرم ہے

بعض اوقات تازہ پرچہ محفوظ رکھنے کی خاطر وی پی پیکٹ میں پرانا پرچہ ارسال کر دیا جاتا ہے اور وی پی پی وصول ہونے کے فوراً بعد تازہ پرچہ عام ڈاک سے روانہ کر دیا جاتا ہے۔ لہٰذا اسے کسی بددیانتی پر محمول نہ کیا جائے۔ والسلام!

(منیجر)